© rasailojaraid.com

بوسنیا کے بعد اب البانوی مسلمانوں کا قتل عام

بوسنیا میں سرب اور دیگر عیسائی درندوں نے جس بیدردی سے معصوم اور نہتے مسلمانوں کا قتل عام کیا۔ اس سے تمام دنیا واقف ہے۔ عالمی میڈیا نے اس قتل عام اور سفاکانہ بربریت کے جو دلخراش اور جگر پاش مناظر پیش کیے ہیں اس سے انسانیت تڑپ اٹھی اور اس دہشت گردی اور خون آشام ڈرامے نے عیسائیت اور پاپائیت کے مکروہ چہرہ سے تہذیب و "تقدس" کا لبادہ اور نقاب بھی اٹھایا۔ درجنوں اجتماعی قبروں کی دریافت جس میں ہزاروں مسلمان خواتین بچے بوڑھے اور جوان بیدردی سے قتل کرنے کے بعد ان میں ٹھونسے گئے تھے۔ اسی طرح ہزاروں مسلمان خواتین اور دوشیزاؤں کی عصمت دری نے عالمی ضمیر کو جھنجھوڑ دیا۔ لیکن اقوام متحدہ سلامتی کونسل اور تہذیب وامن کے علمبرداروں نے نہ اس کا کوئی خاطر خواہ نوٹس لیا اور نہ اس پر کسی قسم کی تادیبی کاروائی کی۔ انسانیت کے مجرموں اور بے گناہ ہزاروں اور لاکھوں انسانوں کے قاتلوں کو صرف زبانی دھمکیاں دی گئیں اور پس پردہ ان کو مکمل تحفظ فراہم کیا گیا۔ اندریں حالات ایسے ضمیر فروشوں اور انسان نما بھیڑوں سے مسلمانوں کے قتل عام پر کسی ہمدردی کی توقع رکھنا کار فضول اور وقت کا ضیاع ہے۔ اس کیلئے عالم اسلام کی ملی غیرت اور ایمانی حمیت کی بیداری کی ضرورت ہے۔ کاش ہماری یہ معصوم آرزو اور بے داغ تمنا پوری ہوجائے۔ ؎

کب نظر آجائیگی بے داغ سبزے کی بہار   خون کے دھبے دھلیں گے کتنی برساتوں کے بعد

بظاہر تو مایوسی کی فضا چھائی ہوئی ہے اور   ع   دور تک قافلہ صبح کے آثار نہیں

ابھی ہم بوسنیا کے مسلمانوں کے اس بہیمانہ قتل عام پر حسرت وماتم سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ اس کے پڑوس میں سربوں نے البانوی مسلمانوں پر عرصۂ حیات تنگ کرنا شروع کیا جس کے لئے انہوں نے بہت پہلے سے منصوبہ بندی کی تھی۔ بوسنیا کے پڑوس میں البانیہ مسلم اکثریتی علاقہ ہے۔ یہاں پر ۸۰ فیصد مسلمان آباد ہیں۔ لیکن پارلیمنٹ میں نمائندگی ان کی ۲۵ فیصد کے تناسب سے ہے۔ البانیہ پر یہ افتاد کوئی نئی نہیں۔ جس طرح کہ سربوں کی چنگیزیت اب جاری ہے اس سے یہ بات مکمل طور پر واضح اور عیاں ہے کہ یہ صف بندی انہوں نے بوسنیا پر یلغار کے دوران ہی کی تھی اور ان کا ارادہ ہی یہی تھا کہ یہاں پر سفاکی سے فراغت کے بعد ہمارا اگلا ہدف یہ خطہ ہوگا۔ اب وہاں پر جو حالات ہیں کیا اقوام متحدہ یا سلامتی کونسل، امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی اور یورپی اتحاد اس سے واقف نہیں؟ لیکن کیا کیا جائے؟ کیا کہا جائے؟

؎ تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے   ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات

© rasailojaraid.com